الیکشن سے مربوط شرعی مسائل

بائیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۵-۲۷/ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ مطابق ۹-۱۱/مارچ ۲۰۱۳ء، جامعہ اسلامیہ عربیہ، جامع مسجد امروہہ

۱- جمہوری نظام میں ووٹ کی غیر معمولی اہمیت ہے، اس اہمیت کے پیش نظر مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اس حق کا بھرپور استعمال کریں۔

۲- الیکشن میں باصلاحیت اور اہل افراد کا اپنے آپ کو بحیثیت امیدوار پیش کرنا جائز و بہتر ہے۔

۳- قانون ساز اداروں میں ملّی مفادات کے تحت مسلمانوں کی نمائندگی ضروری ہے؛ البتہ اگر کوئی قانون ایسا بنایا جائے جو شرعی احکام یا انسانی مصالح کے خلاف ہو تو اس کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کرنا مسلم ممبران کا دینی و ملّی فریضہ ہے۔

۴- مسلم ممبران کا یہ بھی دینی و ملّی فریضہ ہے کہ شرعی احکام یا انسانی مصالح کے خلاف جو قوانین پہلے سے بنے ہوں، ان میں تبدیلی کرانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

۵- منتخب ممبران کے لیے دستور سے وفاداری کا حلف اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۶- ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں مسلمانوں کے لیے الیکشن میں حصہ لینا ایک ناگزیر ضرورت ہے؛ لہٰذا ایسی سیاسی پارٹیوں میں شرکت درست ہے جن کا منشور فرقہ واریت پر مبنی نہ ہو۔

۷- مسلم خواتین کے لیے شرعی احکام کی رعایت کے ساتھ ووٹ دینا درست ہے۔

☆☆☆